کے امور و مصلحتوں کو نہیں سمجھتے اور بار بار اسلام کے نام پر ٹانگ اڑاتے رہتے ہیں اگر مصرو شام، لبنان کے ترقی پسند موڈرن علماء کو بلوا کر اجتہاد قانون اور اسلام کی تعبیرو تشریح کا حق "اولی الامر" اور اس کی نامزد کردہ کمیٹی و اسمبلی کو حاصل ہو جائے تو ہمیشہ کے لئے علماء کی دخل اندازی و درد سری ختم ہو جائے چنانچہ اس مقصد کے لئے ایک عدد کانفرنس کا ڈرامہ اسٹیج کیا گیا جس میں عالم اسلام خصوصاً عرب ممالک کے موڈرن علماء مدعو کئے گئے پاکستان کے بھی کچھ علماء کو دعوت دی گئی مفتی محمود نے جب نئے مجتہدین کرام پر نظر ڈالی تو حکومت کے عزائم کو بھانپ لیا کہ حکومت نے اجتہاد و قانون سازی کے لئے کس سطح کے لوگ اکٹھے کئے ہیں اس مجمع کے سامنے نفس موضوع (اجتہاد اور اس کے لوازمات و شرائط) پر تقریر بے سود سمجھ کر باہر سے آنے والے عرب علماء کو مخاطب فرما کر ایک جملہ کہا جو اس صورتحال میں بڑے بڑے مقالات و تقریروں پر بھاری تھا مفتی صاحب نے جو فرمایا اس کا لب لباب یہ ہے کہ آپ اجتہاد کی شرائط و لوازمات سے تو واقف ہی ہیں میرا خیال ہے کہ پاکستان کے ان مجتہدین کے ناظرہ قرآن پڑھے ہونے کی شرط تو کم از کم آپ حضرات نے ضرور رکھی ہوگی اس ایک جملہ سے عرب علماء کرام ساری صورتحال سمجھ گئے وہ حضرات اگرچہ کلین شیو اور سوٹ بوٹ میں تھے لیکن تھے بہرحال اسلامی علوم کے ماہر اور سچے مسلمان، مقامی مجتہدین کی طرح دینی علوم سے بے بہرہ یا منافق نہیں تھے پھر کیا تھا انہوں نے اس طرح حکومت پاکستان، ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب اور مقامی مجتہدین کرام کو آڑے ہاتھوں لیا کہ اس کے بعد آج تک کسی حکومت نے ان ترقی پسندوں کے جلو میں اجتہاد کی جرات نہیں کی۔

مولانا زاہد الراشدی کی گوجرانوالہ واپسی

ورلڈ اسلامک فورم کے چیئرمین مولانا زاہد الراشدی برطانیہ میں چھ ماہ اور سعودی عرب میں ایک ماہ کے قیام کے بعد ۱۰ فروری کو گوجرانوالہ واپس پہنچ گئے ہیں اور عید الاضحیٰ تک یہاں قیام کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ سعودی عرب میں مختلف اجتماعات سے ان کے خطابات اور گوجرانوالہ میں ان کے اعزاز میں منعقد ہونے والی استقبالیہ تقریبات کی رپورٹ آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں۔ اداہ